



سمارٹ میٹروں کے لئے ای ای ایس ایل کے ٹینڈر کے تحت لارسن اینڈ ٹوبرو نئے سب سے کم بولی لگائی سنگل فیز کے فی اسمارٹ میٹر کے لئے 722 روپے کی سب سے کم بولی

ینس پاور اور کے ای او این آئی اوسی ایس دوسری اور تیسری سب سے کم بولیاں لگانے والی کمپنیاں

Posted On: 09 OCT 2017 8:40PM by PIB Delhi

نئی دہلی: انرجی ایف سی اینسی سروسز لمیٹڈ (ای ای ایس ایل) نے 5 لاکھ اسمارٹ میٹروں کی حصولیابی کے لئے جو ٹینڈر جاری کیا تھا، اس کے تحت لارسن اینڈ ٹوبرو (ایل اینڈ ٹی) نے سب سے کم بولی لگائی ہے۔ اس کمپنی کا انتخاب بین الاقوامی مسابقتی بولیوں کے عمل کے توسط سے کیا گیا ہے۔ مذکورہ اسمارٹ میٹرانٹر پردیش (یوپی) اور ریانہ میں تین برسوں مدت کے دوران مرحلہ وار طریقے سے نصب کیے جائیں گے۔ ایل اینڈ ٹی نے سنگل فیز کے فی اسمارٹ میٹر کے لئے 722 روپے کی سب سے کم بولی لگائی ہے۔

وزارت بجلی، حکومت ہند کے انتظامی دائرہ اختیار کے تحت کام کرنے والی ای ای ایس ایل کے ذریعہ مشتمل رکھا گیا ہے۔ ٹینڈر دنیا کا سب سے بڑا سنگل اسمارٹ میٹر پروکيورمنٹ ٹینڈر ہے۔ دنیا بھر کے 14 سرکردہ مینوفیکچررز نے اس ٹینڈر کے لئے بولی لگائی تھی۔ لاکھ اسمارٹ میٹروں میں نصب کیے جائیں گے اور بقیہ لاکھ اسمارٹ میٹر ریانہ میں نصب جائیں گے۔ ایل اینڈ ٹی کی جانب سے دیئے گئے ریٹ، منڈی کی رواں شرح قیمتوں کے مقابلے میں 40 سے 50 فیصد تک کم ہیں۔

اسمارٹ میٹر، مجموعی ترقی یافتہ میٹرنگ بنیادی ڈھانچہ نظام کا ایک حصہ ہے۔ یہ جن کا مقصد بجلی کی زیادہ کھپت کے اوقات میں توانائی کے کم سے کم استعمال کو یقینی بنانا ہے۔ مذکورہ نظام کے تحت سسٹم انٹیگریشن کو اس پورے سلسلے کے ایک باقاعدہ دائرہ کے تحت لایا گیا ہے، جس کے تحت میٹر نصب کرنے سے لے کر اعداد و شمار تیار کرنے وغیرہ کا کام بھی انجام دیا جائے گا۔ سسٹم انٹیگریٹیڈ کے لئے بولیاں B1 کنٹینر، کو کھولی جائیں گی۔

مذکورہ میٹراس مقصد سے حاصل کیے جارہے ہیں۔ ریانہ اور اتر پردیش میں گرڈ پروجیکٹ کو نافذ کیا جاسکے کیونکہ یہ دونوں ریاستیں اے ٹی اور سی خساروں سے دوچار ہیں اور یہ خسارہ بالترتیب ان دونوں ریاستوں میں 28.42 اور 34.36 اسمارٹ میٹران ریاستوں کو نہ صرف ہے۔ کہ اے ٹی اینڈ سی خساروں کو کم کرنے میں اعانت دیں گے، جس کے لئے یہ بلنگ اثر انگیزی میں اضافہ کریں گے، بلکہ یہ میٹریوری طرح سے اس منظر نامہ کو بدل دیں گے، جو فی الحال بجلی توانائی کے شعبہ میں نظر آتا ہے اور بجلی جس طرح سے الہوتی ہے اور صارفین جس انداز سے اس کی ادائیگی کرتے ہیں وہ سب کچھ بدل جائے گا۔ اسمارٹ میٹراس اور اس سے متعلق مواصلاتی نظام اور آئی ٹی بنیادی ڈھانچہ ڈی آئی ایس سی او ایم کو رابک صارف کے لئے توانائی کی کھپت کا اصل ڈائنامک جمع کرنے اور اس کا تجزیہ کرنے کے لائق بنادے گا۔

ایس ایل کے ذریعہ حاصل کیے جانے والے اسمارٹ میٹر، جی پی آریس تکنالوجی کا استعمال کریں گے جس کے توسط سے ڈسکام اور صارف کے مابین دوطرفہ مواصلاتی رابطہ قائم ہو سکے گا۔ ایک مرتبہ نصب کیے جانے کے بعد اسمارٹ میٹر کو کوئی بھی انرجی سپلائر موبائل فون کے توسط سے اس کی تفصیلات حاصل کرسکے گا۔ صارفین کنبے ڈیجیٹل ڈسپلے کی مدد سے یہ جان سکیں گے کہ وہ کس قدر مقدار میں بجلی صرف کر رہے ہیں، اور وہ اس کی صحیح صحیح لاگت کے بارے میں بھی جانکاری حاصل کرسکیں گے۔ اسمارٹ میٹر کسی بھی شخص کو اس لائق بنادے گا کہ وہ اپنے صرفے کے طرز اور اس کی لاگت سے واقف ہو سکے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی بھی شخص اس روشنی میں توانائی کی کھپت میں کمی لاکر صارفین کے لئے مالی کفایت شعاری کاراستہ بناسکتا ہے۔ توانائی کے استعمال کے لئے صحیح صحیح اطلاعات بھی فراہم ہوں گی اور اس لحاظ سے مذکورہ اپنے توانائی صرفے کے برتاؤ کو بھی تبدیل کرسکے گا۔

ای ای ایس ایل اسمارٹ میٹروں کی حصولیابی اور سسٹم کی خدمات کو 100 فیصد سرمایہ کاری کی بنیاد پر مربوط کر رہا ہے اور یوٹی لٹیز میں صفر کے برابر سرمایہ کاری ہوگی۔ ای ای ایس ایل کی بھرائی بلوں کی اثر انگیزی کے طریقے سے ونے والی بجت اور میٹریڈنگ پر آنے والے اخراجات کے خاتمے سے ہوگی۔ ایک میٹر پر اوسط لاگت ریڈنگ 49 روپے فی میٹر ہوتی ہے اور اسمارٹ میٹر لگانے کے بعد یہ لاگت اپنے آپ ختم ہو جائے گی۔

ای ای ایس ایل اس مقصد سے کام کر رہا ہے کہ تیزی سے ایسی تکنالوجی اپنائی جائے جو تمام مسائل کا حل نکال سکے اور اقتصادی اور ماحولیاتی ترقیات کے مابین ہم گیری اور توازن قائم کرسکے۔ ای ای ایس ایل نے غور کر رکھا ہے کہ ملک میں ایک منفرد طریقہ کار اپنانے کی بنیادی ڈھانچہ میں کلی تبدیلی لائی جاسکے۔

U-5058

(Release ID: 1505473) Visitor Counter : 2

